SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.I OF 1972

سندھ مالیاتی ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH FINANCE ACT, 1972

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۲۔ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی کے تحت عمارتوں اور زمینوں پر ٹیکس نافذ نہیں ہونا

No levying of tax on building and lands by Municipal Corporation, Municipal Committees and Town Committees

۳۔ ۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ نمبر V کی ترمیم

Amendment of Sindh Act V of 1878

۴۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر V کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act V of 1958

۵۔ موٹر گاڑیوں پر لگائی جانے والی ٹیکس میں اضافہ

Enhancement of Motor Vehicles Tax

۶۔ بجلی ڈیوٹی میں اضافہ

Enhancement of Electricity Duty

۷۔ موٹر گاڑیوں سے متعلق ٹیکس میں اضافہ

Enhancement of fees relating to Motor Vehicle

۸۔ موجودہ قوانین کا نفاذ

Application of laws

۹۔ دیوانی عدالتوں میں کیس پر پابندی

Bar of suits in Civil Courts

۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبرI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.I OF 1972

سندھ مالیاتی ایکٹ، ۱۹۷۲

THE SINDH FINANCE ACT, 1972

[۳۰جون ۱۹۷۲]

صوبہ سندھ میں سے مختلف ٹیکس، ڈیوٹی فیس، جاری رکھنے، ختم کرنے اور نافذ کرنے کا ایکٹ۔

تمہید (Preamble)

اس ایکٹ کے ذریعے سے صوبہ سندھ میں مختلف ٹیکس، ڈیوٹی، فیس جاری رکھنے، ختم کرنے اور نافذ کرنے کا قانون مقصود ہے۔

جس کو اس طرح بنایا جاتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

۱۔(۱) یہ ایکٹ سندھ مالیاتی ایکٹ مجریہ ۱۹۷۲ کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبے سندھ پر ہو گا۔

(۳) یہ ایکٹ پہلی جولائی 1972 سے نافذ العمل ہو گا۔

میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی اور ٹائون کمیٹی کے تحت عمارتوں اور

۲۔ ماسوائے اس کے سندھ پیپلز لوکل گورنمنٹ آرڈیننس میں جو کچھ درج ہو، کسی عمارت یا زمین، جو کہ پیپلز لوکل کائونسل یا موجودہ لوکل کائونسلوں کی حدود میں

زمینوں پر ٹیکس نافذ نہیں ہونا No levying of tax on building and lands by Municipal Corporation, Municipal Committees and Town Committees	آتی ہوں اس میں شامل میونسپل کمیٹیاں بھی شامل ہیں، جو دفعہ 4(2)(b) کے تحت کام کرتی ہوں ان پر یکم جولائی ۱۹۷۲ سے کوئی ٹیکس عائد یا وصول نہیں ہو گا۔ بشرطیکہ اس کا تخمینہ کسی کائونسل نے یکم جولائی ۱۹۷۲ سے قبل قانون کے تحت لگایا گیا ہو، وہ کائونسل ہی اس قانون کے تحت نافذ کرے گی اور وصول کرے گی۔
۱۸۷۸ کے سندھ ایکٹ نمبر V کی ترمیم Amendment of Sindh Act V of 1878	۳۔ سندھ آبکاری ایکٹ مجریہ ۱۸۷۸ (سندھ ایکٹ V مجریہ ۱۸۷۲) کی دفعہ ۳ شق ۱۵ کے تحت ذیلی شق (a) کی کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کر دیا جائے گا۔ "(a) کوئی محلول شراب، یا"
۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان کے ایکٹ نمبر V کی ترمیم Amendment of West Pakistan Act V of 1958	۴۔ سندھ شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ میں: (a) دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۲) اور (۳) کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔ "(۲) ذیلی دفعہ (۳) اور (۴) کے تحت متعلق حدود میں واقع عمارتوں اور زمینوں پر ٹیکس کو عائد کرنے اور وصولی اس حساب سے کیا جائے گی۔"

(i) اگر سالانہ ویلیو ۲۵۰ روپے سے زیادہ ہو لیکن ۱۲ ہزار سے تجاوز نہ کرے تو (سالانہ ویلیو کا ۲۰ فیصد

(ii) اگر سالانہ ویلیو ۱۲ ہزار سے زیادہ ہو لیکن ۲۵ ہزار سے تجاوز نہ کرے تو سالانہ ویلیو کا ۲۲ فیصد

اگر سالانہ ویلیو ۲۰ ہزار روپے سے زیادہ ہو تو سالانہ ویلیو کا ۲۵ فیصد

(۳) ایسی صورت میں کہ جب عمارت کا سالانہ تخمینہ ۱۲۰۰۰ سے زائد نہ ہو اور وہ مالک کی رہائش ہو اور مالک کے پاس رہائش کے لئے اور مکان نہ ہو تو اس کا سالانہ تخمینہ تین چوتھائی حصے پر ۲۰ فیصد ہو گا اور وہی ٹیکس عائد ہو گی۔

(۴) حکومت بذریعہ نوٹی فکیشن، وجوہات تحریر کر کے کسی بھی کیٹیگری کی عمارت پر عائد ٹیکس میں جزوی یا مکمل تخفیف کر سکتی ہے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیئے حاصل کرنے کے لیئے اس کا سالانہ تخمینہ ایک شخص کی تمام عمارتوں اور زمینوں کے مجموعی تخمینے سے لگایا جائے گا۔

(۵) ٹیکس، عمارت اور زمین کے مالک پر واجب الادا ہو گا۔

(b) دفعہ 3 کے بعد یہ نئی دفعہ شامل کی جائی گی۔

"3.A دفعہ کے تحت آنے والی لوکل کائونسل جو بھی ٹیکس جمع ہو گا، حکومت اس ۵ فیصد بطور جمع کرانے کے چارجز کاٹ کر متعلقہ کاؤنسل کو ۴۰ فیصد ادا کیئے جائیں گے۔"

(c) دفعہ ۴ کے تحت شق (c) کو مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا۔

(c) (i) ایسی عمارتیں اور زمین جس کا سالانہ تخمینہ ۲۵۰۰ روپے سے زائد نہ ہو، یا

(ii) مالک اور اس کے اہل خانہ کے پاس اس کے علاوہ کوئی رہائش یا عمارت نہ ہو، جس کا سالانہ تخمینہ اس طرح ہو گا۔

(i) ایسی آبادی جس میں ایک لاکھ نفوس یا اس سے زائد ہو اس پر ۵۰۰ روپے زیادہ عائد نہ ہو گا۔

(ii) دیگر شہری آبادی میں جہاں ۴۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔

موٹر گاڑیوں پر لگائی جانے والی ٹیکس میں اضافہ

Enhancement of Motor Vehicles Tax

۵۔(۱) مغربی پاکستان موٹر وہیکل ٹیکس ایکٹ مجریہ ۱۹۵۸ کو صوبہ سندھ میں نافذ العمل کرنے کے لیئے اس کے شیڈول کو شیڈول اول سے تبدیل کیا جائے گا۔

(۲) مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ مجریہ ۱۹۶۵ (W.P Act I of 1965) کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے اس ایکٹ کی دفعہ ۱۱ اور چوتھے شیڈول کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

بجلی ڈیوٹی میں اضافہ

Enhancement of Electricity Duty

۶۔(۱) مغربی پاکستان مالیاتی ایکٹ مجریہ ۱۹۶۴ (W.P Act XXXIV of 1964) صوبہ سندھ میں نافذ العمل کرنے کے لیئے شیڈول ۵ اور ۶ کے ایکٹ کے شیڈول ۲ اور ۳ سے بالترتیب تبدیل کیا جائے گا۔

(۲) مغربی پاکستان مالیاتی آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۹ (W.P Ordinance VII of 1969) کو صوبہ سندھ میں نافذ العمل کرنے کے لیئے اس ایکٹ کی مذکورہ دفعہ ۶ اور تیسرے اور چوتھے شیڈول کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

موٹر گاڑیوں سے متعلق

۷۔ ماسوائے اس کے کچھ مغربی پاکستان موٹر وھیکل آرڈیننس ۱۹۶۵ (W.P

ٹیکس میں اضافہ Enhancement of fees relating to Motor Vehicle	Ordinance XIX of 1965) متصادم نہ ہو، یا اس حوالے سے بنائے گئے قوانین کے خلاف نہ ہو تو شیڈول نمبر ۴ کے کالم نمبر ۲ میں دی گئی تفصیل پر یکم جولائی ۱۹۷۲ سے اس ایکٹ کے کالم نمبر ۳ کے مطابق فیس عائد ہو گی۔
موجودہ قوانین کا نفاذ Application of laws	۸۔ اس ایکٹ کے تحت جہاں سندھ میں مروجہ قانون اور ضابطوں یا طریقہ کار کے تحت کی روشنی میں ٹیکس یا ڈیوٹی، فیس کا تخمینہ لگایا گیا ہیں یا وصول کی گئی ہیں تو اس کو اس ایکٹ کے مطابق تخمینہ لگانا اور ٹیکس وصول کرنا سمجھا جائے گا۔
دیوانی عدالتوں میں کیس پر پابندی Bar of suits in Civil Courts	۹۔ اس ایکٹ کے قواعد کے مطابق تخمینہ لگائے گئے، وصول کیئے گئے، عائد کیئے گئے تمام فیس اور ٹیکسز کو مسترد یا تبدیل کرنے کے لیئے کوئی بھی مقدمہ دیوانی عدالت میں دائر نہیں کیا جائے گا۔
قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules	۱۰۔ (۱) اس ایکٹ کو قابل عمل بنائے جانے کی غرض سے، حکومت ٹیکس کی وصولی، تخمینہ ادائگی اور عائد کرنے اور اس سے متعلقہ دوسرے کاموں کو بروئے کار لانے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے جو کہ پہلے سے ایکٹ میں موجود نہ ہوں۔ (۲) سندھ مالیاتی آرڈیننس مجریہ ۱۹۷۱ کے تحت بنائے گئے قوائد اس ایکٹ کے تحت مانے جائیں گے اور جاری رہیں گے۔

شیڈول اول

(ملاحظہ ہو دفعہ 3)

سالانہ فیصد ٹیکس	موٹر گاڑیوں کی تفصیل	نمبر شمار
	سائیکلیں جن میں موٹر اسکوٹرز اور دیگر سائیکلیں آجاتی ہیں اور جن کو مکنیکل پر اسیس کے ذریعے دھکیلنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہیں اور وہ .8cwts سے زائد کی نہ ہو۔	.1
20روپے	(a) بغیر وزن کے وہ سائیکلیں جو .200 lbs سے زیادہ نہ ہو	
40روپے	(b) بغیر وزن کے وہ سائیکلیں جو .200 lbs سے زیادہ ہو	
10روپے	(c) سائیکلیں اگر وہ ٹریلر یا سائیڈ کار استعمال کرنے میں کام آئے	
40روپے	(d) تین پہیوں والی سائیکل	
5روپے	گاڑیاں جو .5cwts سے زیادہ نہ ہو اور جن کو معذوروں کے لئے استعمال کیا جائے۔	.2
	وہ گاڑیاں جو سامان کی آمدرفت کے لئے استعمال کی جائے (جن میں تین پہیوں والی) بغیر وزن کے .8cwts سے زیادہ والی آجاتی ہے:-	.3
35روپے	(a) برقی قوت سے چلنے والی گاڑی بغیر وزن .25cwts تک	
25روپے	(b) برقی قوت کے علاوہ چلنے والی گاڑی بغیر وزن البتہ .12cwts سے زیادہ کی نہ ہو۔	

	(c) وہ گاڑیاں جن میں lbs 5,000 تک وزن اٹھانے کی گنجائش موجود ہو (جن میں سامان پہنچانے والی وین بھی شامل ہیں۔)	165روپے
	(d) وہ گاڑیاں جن میں 500 تک وزن اٹھانے کی گنجائش موجود ہو البتہ 8,960lbs سے زائد نہ ہو۔	330روپے
	(e) وہ تمام گاڑیاں جس میں 8.960 وزن اٹھانے کی گنجائش البتہ .13,440lbs سے زائد کی نہ ہو۔	550روپے
	(f) وہ تمام گاڑیاں جس میں .13.440lbs سے وزن اٹھانے کی گنجائش البتہ .17.920lbs سے زائد کی نہ ہو۔	1،105روپے
	(g) وہ تمام گاڑیاں جس میں وزن اٹھانے کی گنجائش .17,920lbs تک ہو۔	1،655روپے
	(h) ٹرالر کے لئے اضافی چارج ادا کرنے ہونگے۔	138روپے
4.	وہ مسافر گاڑیاں (ٹیکسی بس) جو صرف میونسپل کارپوریشن اور کنٹونمنٹ کی حدود میں چلتی ہو:	
	(a) ٹرام کار	15روپے
	(b) ٹرائی سائیکلیں جو مکینکل قوت سے چلتی ہو (رکشہ جس میں 3 مسافروں کی گنجائش ہو)	250روپے
	(c) وہ گاڑیاں جن میں 4 مسافروں تک گنجائش موجود ہو۔	330روپے

415روپے	(d) وہ گاڑیاں جن میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہو البتہ 6 مسافروں کی گنجائش سے زیادہ نہ ہو۔	
50روپے فی سیٹ	(e) 6 سے زائد مسافروں تک کی گنجائش والی گاڑیاں	
	میونسپل کارپوریشن اور کنٹونمنٹ کی حدود سے باہر چلنے والی (ٹیکسیاں اور بسیں) مسافر گاڑیاں	.5
15روپے	(a) ٹرام کار	
250روپے	(b) ٹرائی سائیکل جو میکانکی قوت سے چلتی ہو، رکشہ کیپس جس میں 3 مسافروں کی گنجائش ہو۔	
330روپے	(c) 4 مسافروں تک گنجائش والی گاڑیاں	
415روپے	(d) 4 سے زائد البتہ 6 مسافروں تک گنجائش والی گاڑیاں	
50روپے فی سیٹ	(e) 6 سے زائد مسافروں تک کی گنجائش والی گاڑیاں	
	نوٹ: آرٹیکل 4 اور 5 کے تحت اس میں مسافروں کی تعداد، ڈرائیور اور کلینر، کنڈیکٹر کے علاوہ ہو گی۔	
	مندرجہ بالا کے علاوہ وہ موٹر گاڑیاں جن پر شیڈول کے تحت ٹیکس ادا کرنی ہے۔	.6
77 روپے	(a) 1 ایک نشست والی	
154روپے	(b) 3 افراد سے زیادہ گنجائش نہ رکھنے والی گاڑیاں	
220روپے	(c) 4 افراد سے زیادہ گنجائش نہ رکھنے والی گاڑیاں	

	(d) 4افراد سے زائد شق (c) کے مطابق ٹیکس اور اس کے بعد ہر اضافی مسافر کے لئے	35روپے
	نوٹ: نجی استعمال کی مسافر بردار گاڑیوں پر آرٹیکل 6 کے تحت ٹیکس لاگو ہوگا۔	

شیڈول دوئم

(ملاحظہ ہو دفعہ 6)

شیڈول پنجم (ملاحظہ ہو دفعہ 13)

1. برائے استعمال توانائی، جو اس شیڈول کے آرٹیکل 2 میں شامل نہ ہوں۔
   (a) برائے رہائش، دفتری اور کاروباری مقاصد
   (b) برائے صنعتی مقاصد
   (c) ٹیوب ویل اور آبپاشی یا زرعی مشینری

فی یونٹ کے استعمال پر 2 پیسے

1 پیسہ فی یونٹ کے استعمال پر

2 یونٹ استعمال پر ایک پیسہ۔

وضاحت:- وہ تمام جگہیں جو فیکٹریز ایکٹ مجریہ 1934 کے دفعہ 2 کے تحت پیداواری عمل میں مصروف ہوں تو سمجھا جائیگا کہ ان کا استعمال صنعتی مقاصد کے لئے ہو رہا ہے۔

2. وہ توانائی جو ایسی جگہوں پر استعمال کی جائے جہاں بغیر میٹر کے لائسنس کے ذریعے فراہم کی جائے۔

ہر ایک روپے پر زائد چار پیسے جب لائسنس میں یہ گنجائش رکھی گئی ہو کہ جہاں مہینے میں پانچ روپے سے زیادہ ٹیکس لاگو نہیں کیا جائیگا۔

شیڈول سوئم

(ملاحظہ ہو دفعہ 6)

شیڈول ششم

(ملاحظہ دفعہ 13)

مستثنیٰ:۔

(i) وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے زیر انتظام جگہیں جو رہائشی مقاصد کے لئے استعمال کی جائے۔

(ii) مقامی اداروں کے زیر انتظام عوامی مقامات پر روشنی کا بندوبست ۔

(iii) مساجد، گرجائیں، اور دوسری عبادت گاہیں۔

(iv) تمام گھریلو صارفین جو ایک ماہ میں 20 یونٹ سے زائد توانائی استعمال نہ کرتے ہوں۔

(v) توانائی (بمعہ توانائی کا نقصان) جو پیداوار، فراہمی اور منتقلی کے لئے ہو۔

(vi) ڈھائی کلوواٹ تک توانائی پیدا کرنے والے یونٹ۔

(vii) سمندری یا دریائی بیڑے۔

شیڈول چہارم

(ملاحظہ ہو دفعہ 7)

تخمینے کے مطابق فیس	مغربی پاکستان موٹر وہیکل سے متعلقہ رولز 1969 کے تحت فیس کی تفصیل	نمبر شمار
10روپے	دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (3) کے تحت ڈرائیور کی قابلیت ٹیسٹ کی فی ہو گی۔	1.
10روپے	ڈپلیکٹ لائسنس کے لئے رول 13 کے سب رول (6) اور رول 14 کے سب رول (4) اور رول 15 کے سب رول (4) کے تحت۔	2.
10روپے	دفعہ 19 کی ذیلی دفعہ 2 کے تحت رنگروٹ ڈرائیونگ لائسنس فی	3.
20روپے	دفعہ 26 کی شق (i) کے تحت لائسنس جاری کرنے کی فی	4.
	دفعہ 26 کی شق (ii) کے تحت تجدید لائسنس	5.
10روپے	(a) لائسنس کے ختم ہونے کی 30 دن اندر درخواست دی جائے۔	
20روپے	(b) لائسنس کے ختم ہونے کی 30 دن بعد درخواست دی جائے۔	
10	زیر دفعہ 37 کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ فٹنس سرٹیفکیٹ کے ضائع ہوجانے، گم ہوجانے کی صورت میں ڈپلیکٹ سرٹیفکیٹ کے لئے	6.
15روپے	سرٹیفکیٹ کی فی علاوہ مسافر گاڑی کی زیر دفعہ 38 کے تحت مسافر گاڑیوں کے فٹ نیس سرٹیفکیٹ کی اصل اور ڈپلیکٹ گم	7.

	ہو جانے کی صورت میں فی	
.8	دفعہ 39 کے تحت رجسٹریشن اور فٹ نیس سرٹیفکیٹ کے مسخ ہونے کی صورت میں ڈپلیکٹ سرٹیفکیٹ کی فی ہو گی۔	15روپے
.9	ویسٹ پاکستان موٹر سائیکل رولز1969 سے وابستہ قواعد کے تحت فیس کا تفصیل۔	
	دفعہ 42کے تحت رجسٹریشن فی ہو گی۔ (a) موٹر سائیکل کے حوالے سے اور معذوروں کے اٹھانے والی یا گاڑی، یا ٹرالر جس میں دو سے زائد پئیے نہ ہو اور بغیر سامان کے اس کا وزن ایک ٹن سے زیادہ ہو۔	5روپے
	(b) بھاری آمدورفت کی گاڑی	60روپے
	(c) کسی گاڑی کی رجسٹریشن	30روپے
	(d) کسی گاڑی کی وقتی رجسٹریشن	10روپے
.10	رول47 تحت موٹر گاڑی کی مالکی (Ownership)کی فی	رجسٹریشن کے لئے نمبر شمار9 کے مطابق

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔